تیری جمن بھوں بھی چھٹ گئی - تے سکیاں بھی چھڈ لیا -
ہوا انھاں مذہبی نشے وچ - گنوا عزت گھر بھی لیا -
اوئے سکھیا سواہ توں مورکھا - پیو جٹ ہی بھلا لیا -
بنیا (4) ہوا پیو جٹ دا - جٹ دسن آ گیا -

نوٹ - (1) راجہ دکھش پرجاپت کے مارنے کی بہادری کے صلہ میں ہمارے بزرگ چودھری ویر بھدر یا دو کو شو جی مہاراج نے گنگا ماتا والا سب سے اونچا یعنی جٹوں سے نکلنے کا مان دیا تھا - اسلئے اسکی آل جٹ پڑی اور وہ ویر بھدر جٹ مشہور ہوا - اسکی سنتان کے ساتھ باقی برادری بھی جٹ کہلوانے لگی جیسے ذیلدار کے بیٹوں اور بھائیوں سب کو ذیلدار کہہ دیتے ہیں - سو جٹوں کو بھی شو جی کی جٹوں سے نکلنے کا مان پراپت ہونے کی وجہ سے گنگا جتنا مان حاصل ہے - اسی لئے جٹ گنگا ماتا کے مان بھائی ہیں -

(2) چوری چھپے اور ڈرے کمبوہ وغیرہ اپنی قوم جٹ لکھوا رہے ہیں لیکن رشتے شادی کے وقت پھر اصلی قوم ظاہر ہو جاتی ہے - لالے جٹوں کو تو جٹ کے معنی مورکھ گوار یا ہل چلانے والا بتا کر جٹ کہلوانے سے روک رہے ہیں لیکن خود قوم جٹ لکھوا رہے ہیں - چودھری ویر بھدر جٹ کی کتھا بھاگوت پران میں درج ہے - اور جٹ چابی لیکر باپ کا نام لینے سے نفرت کر رہے ہیں -

(3) سکھوں یعنی شاگردوں کے گھر گرودوارے ہوتے ہیں -

(4) اس فرشی دنیا میں باپ کے یعنی جٹ کہلوا کر رہنا ہے - جٹ کا اور ہی چودھری ہے - سردار خالصے سچے تختوں پر رہا کرتے ہیں - بھائی سکھ گرودواروں میں مسلمان مسجدوں میں پنڈت و ہندو مندروں میں - مسیحی سکھ گرجوں میں بودھی و جینی سکھ اپنے گرو کے دواروں میں

انتخابات اسمبلی میں بھی لالہ تارا سنگھ ماسٹر و اسکے شاگردوں نے اپنی ٹکٹ کو پنتھک ٹکٹ بتایا - حالانکہ پنتھ کل دنیا کی تمام قوموں کا مشترکہ ہوتا ہے - کسی ایک دیش یا صوبے یا دیش صوبے کی ایک پارٹی کا نہیں - پنتھ کی آڑ لیکر یعنی پنتھ کے نام کی بیچ کر لالہ تارا سنگھ اپنے